Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

www.urdupalace.com

تحفۂ عید

سحرش فاطمہ

''شمائل میں کیسی لگ رہی ہوں؟'' سنینا نے ہلکے سنہرے کام والی نارنجی رنگ کی گھیر دار فراک پہنی تھی اس کے نیچے چوڑی دار پاجامہ اور چنری کا دوپٹا، بالوں کی کھجوری چٹیا کے ساتھ پراندہ باندھا تھا...... وہ پورا سرتاپا بلاشبہ حسین لگ رہی تھی۔

''ہائے۔'' شمائل نے وہیں دل تھام لیا...... ''کیا خوب لگتی ہو، بڑی سندر دکھتی ہو۔'' شمائل نے اسے دیکھتے ہی گانے کے بول پھینکے۔

''کتنی لڑکیوں پہ یہ لائن ماری ہے؟'' سنینا نے اس کے پاس آ کر کندھے پہ دھموکا دیا۔

''یار میں معصوم پین یا پینسل کی لائن مارتا ہوں کوئی فون کی لائن تو ملتی ہی نہیں ہے۔'' شمائل بھی کم نہ

www.urdupalace.com

تھا جواب دینے میں۔
''توبہ ہے شمی!'' سنینا نے بھی مسکرا کے کہا۔
''اچھا اب چلو بھی سب انتظار میں ہیں......''
شمائل، سنینا کے کان میں چیخ کر بولا اور آگے بڑھ گیا۔
''سنینا ارے میرا چاند آ گیا، میرا بچہ نین تارا۔''
چاچی نادرہ اس پہ واری جا رہی تھیں۔
''ہاں بھئی یہی سب کچھ ہیں، میں تو کچھ بھی نہیں ہوں ناں؟'' شمائل نے اپنی امی نادرہ سے منہ پھلا کر کہا۔
''تم تو میرے دل کا ٹکڑا ہو۔'' نادرہ نے شمائل کی بلائیں لیں۔
''بس، بس امی اپنی بیٹی کے آگے بیٹے کو تو بھول ہی جاتی ہیں کل کو یہ کہیں اور جائے گی اور اس کے بدلے میری بیگم تشریف لائیں گی تب پوچھوں گا۔'' شمائل نے انگوٹھا دکھاتے کہا۔ سنینا حسبِ عادت مسکرا دی۔ ماں بیٹے کی نوک جھوک کا اپنا ہی مزہ ہوتا ہے۔
سنینا اپنے کسی رشتے دار کی شادی میں آئی ہوئی تھی ہر کوئی اس حسین پیکر کو دیکھ رہا تھا اچانک اس کی نظر ایک لڑکی پہ پڑی جو کونے میں اکیلی بیٹھی ہوئی تھی۔
''سنیں۔'' سنینا نے اسے پکارا۔
''جی السلام علیکم۔'' لڑکی نے ہڑبڑا کے کہا۔
''آں ہاں وعلیکم السلام، یہاں اکیلے کیوں بیٹھی ہوئی ہو؟'' سنینا نے بے تکلفی سے پوچھا۔
''اصل میں یہاں مکس گیدرنگ ہے اور مجھے عجیب لگ رہا تھا تو میں الگ آ کے بیٹھ گئی۔'' اس لڑکی نے آنکھیں گھما کے جواب دیا۔
''ہاں تو کیا ہوا سب اپنے ہی تو لوگ ہیں، اس میں حرج ہی کیا ہے؟'' سنینا کو اس لڑکی کی بات حیران کر گئی۔
''تمہیں دکھ نہیں رہا کیسے لڑکے لڑکیاں ساتھ بیٹھے کھی کھی کھا کھا میں لگے ہوئے ہیں، سب لڑکے دوسری لڑکیوں کو تاڑ رہے ہیں گندے لوگ۔'' اس لڑکی نے ناگواری سے کہا۔
''ارے ایسی تو کوئی بات نہیں اور کوئی ساتھ بیٹھا بھی ہے تو کزنز ہوں گے ناں اس میں کیا حرج ہے؟'' سنینا نے دل میں سوچا میں اس لڑکی کے پاس آئی ہی کیوں؟''
''تو کیا یہ لڑکے نامحرم نہیں؟'' لڑکی نے سوال کیا۔
''کیا...... کیا کہا؟ نامحرم؟ اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟'' سنینا جس طبقے سے تعلق رکھتی تھی وہاں لڑکوں سے دوستی، میل جول تھی پر ایک حد تک...... ہاں کزنز سے ضرور بے تکلفی تھی۔
''دیکھو ایک تو ہوتے ہیں ہمارے سگے خون کے رشتے یعنی باپ اور بھائی، چاچا اور ماما اور دادا، نانا اس کے علاوہ سب نامحرم ہیں...... یعنی جن سے نکاح ہو سکتا ہے۔'' وہ لڑکی اب اسے سمجھا رہی تھی۔
''اچھا تو اس میں کیا ہے؟'' سنینا کو اب بھی بات سمجھ نہیں آئی۔
''اچھا یہ میں بعد میں بتاؤں گی، مجھے یہ بتاؤ دن بھر تم کیا کرتی ہو...... ویسے میرا نام حرا ہے اور تمہارا؟'' اس لڑکی نے اپنا تعارف کرایا۔
''میرا نام سنینا ہے۔ بس کچھ خاص نہیں اے لیولز کر چکی ہوں دن بھر تو بس کبھی اپنی امی کے ساتھ ہوتی ہوں کبھی دوستوں میں کبھی کزنز میں۔'' سنینا نے بھی تعارف کرایا اور دونوں میں بے تکلفی شروع ہو گئی۔
''ارے سنو، تم نے ہیڈ اسکارف لیا ہوا ہے گھٹن نہیں ہو رہی؟''
''جب نماز کے لیے دوپٹا لیتے ہیں تب ہوتی ہے؟'' حرا نے سنینا کے سوال پہ سوال کیا۔
''اس بات کا یہاں کیا تعلق اور نماز تو دادیاں، نانیاں پڑھتی ہیں ناں بس ویسے ان لوگوں کو بھی گھٹن ہوتی ہو گی ناں؟'' سنینا نے بیچارگی میں سوال کیا، حرا سمجھ گئی تھی کہ سنینا نماز نہیں پڑھتی ہو گی۔
''کیوں، یہ کس نے کہا صرف دادیاں، نانیاں نماز پڑھتی ہیں؟ نماز تو سب پہ فرض ہے، بوڑھا یا جوان!''
''ہاں پر میں جب چھوٹی تھی تو ایک دو دفعہ نماز پڑھنے کے وقت غلطی کی تو میری وہ قرآن پڑھانے والی خالہ نے مارا تھا، اس دن کے بعد سے امی نے

www.urdupalace.com

انہیں نکال دیا تھا اور بس پھر میں نے بھی نہیں پڑھی۔''
حرا کی بات پہ سنینا نے صاف گوئی سے کام لیا۔
''اچھا...... چلو تم کو میں پتا بتا دیتی ہوں تم وہاں آنا، گھر پہ رہ کر بور ہی ہوتی ہوگی ناں۔'' حرا نے اس کی بات سن کر دھیمے لہجے میں کہا پھر کھانا لگ گیا تو سنینا نے الوداع کہہ کر اس کی بتائی ہوئی جگہ پر آنے کا وعدہ کر لیا۔

☆☆☆

''اوئے کیا کر رہی ہو؟'' شمائل بنا کھٹکھٹائے اس کے کمرے میں آ گیا، وہ لیٹی ہوئی تھی آڑی ترچھی اچانک اس کے آنے پہ سٹپٹا گئی۔
''اوہ، آؤ شمائل۔'' وہ کوئی پہلی دفعہ نہیں آیا تھا لیکن اس دن وہ خود ایسے لیٹی ہوئی تھی تو خود کو عجیب لگا۔
''کیا کر رہی ہو؟'' شمائل اس کے بیڈ پہ دھم کر کے اس سے چپک کے بیٹھ گیا۔
''کچھ نہیں بس بور ہو رہی تھی، سوچ رہی تھی کیا کروں۔'' سنینا اس سے دور ہٹی۔
''مجھ سے ایسے دور ہو رہی ہو جیسے میں کرنٹ مار رہا ہوں اور کیا سوچ رہی ہو، مجھے بھی بتاؤ۔'' شمائل اس کے یوں ہٹ جانے پہ ہنسا۔
''ارے نہیں بس ایسے ہی...... ہاں وہ ایک پتا ہے میرے پاس...... جنرل نالج کی کلاسز ہوتی ہیں وہاں، فارغ ہوں سوچ رہی ہوں چلی جاؤں، تم کیا کہتے ہو؟'' اس نے اب شمائل سے پوچھا۔
''ٹھیک ہے، میں چھوڑ آؤں گا کب چلنا ہے؟'' شمائل نے کہا۔
''کل چل لیں گے۔'' شمائل نے ڈن کر دیا دونوں کھانا کھانے باہر لاؤنج میں آ گئے۔
''تو تمہیں لگتا ہے تمہاری جنرل نالج ویک ہے؟'' شمائل اسے چھیڑ رہا تھا۔
''ارے نہیں، ایک لڑکی ملی تھی شادی میں وہ ذکر کر رہی تھی بس اور کچھ نہیں۔'' سنینا نے حرا کا بتایا۔
''چلو ٹھیک ہے، میں تو مذاق کر رہا تھا۔''

☆☆☆

''رکیں آپ اندر نہیں جا سکتے۔'' ریسپشن پر موجود لڑکی نے شمائل کو اندر جانے سے روکا۔ سنینا اسے لے کر آج حرا کے بتائے ہوئے پتے پر آئی تھی۔
''کیوں نہیں جا سکتا! میں اپنی کزن کو لے کے آیا ہوں اکیلا کیسے چھوڑ دوں۔'' شمائل نے غصہ کیا۔
''دیکھیں سر یہ کلاسز صرف لڑکیوں کے لیے ہیں اس لیے ہم معذرت خواہ ہیں آپ چاہیں تو باہر انتظار کر لیں پر اندر مرد کو جانے کی اجازت نہیں۔''
اس لڑکی کی بات شمائل کو سمجھ نہیں آئی آخر سنینا کون سی نالج کی کلاسز لینے آ گئی ہے۔
''اور انسان کیا چیز ہے؟ وہ ان گنت نعمتوں کو سوچتا نہیں، اسے اللہ نے کیا کچھ نہیں دیا، اسے عقل دی، شعور دیا اور آج انسان پڑھ لکھنے کے باوجود اپنا اصل اپنا دین بھلائے بیٹھا ہے؟ ایسی عقل کا فائدہ؟'' حرا اندر لیکچر دے رہی تھی کہ اس کی نظر دروازے پہ کھڑی سنینا پہ پڑی۔
''آئیں، اندر آ جائیں۔''
سنینا، حرا کی آواز سن کر اندر آ گئی اس کی آواز کی شیرینی میں کھو گئی، اس کی میٹھی آواز اور دھیما لہجہ تو شادی میں مل کر جان چکی تھی آج لیکچر دیتے ہوئے وہ بہت معصوم لگ رہی تھی۔
''عقل و شعور جب انسان کو دیا گیا تھا تو اس کا مطلب صرف دنیاوی باتوں یا نالج کے لیے نہیں بلکہ دینی باتوں کو سمجھنے کے لیے بھی عقل دی گئی ہے...... کیا اچھا ہے کیا برا ہے سب کچھ ہمیں بتا دیا گیا ہے، اب یہ ہم پہ ہے کہ ہم کس راہ پہ چلتے ہیں۔ چلیں آج کے لیے اتنا کافی ہے اب آپ لوگوں نے گھر جا کر ایک لسٹ بنانی ہے اور اس میں اچھے اور برے کام لکھنے ہیں جو آپ کو پتا ہیں یا جو آپ نے کیے اور اسے پڑھ کر سمجھے گا اپنا موازنہ کیجیے گا اور اپنے اس غلط کام کو روکنے کے سلسلے میں کوشش کیا کرنی ہے وہ بھی لکھیے گا...... آپ جب، جب وہ لسٹ دیکھیں گی آپ کو یاد آئے گا کیا کرنا ہے کیا نہیں۔ اب سب اپنی دعا کا کارڈ نکالیں اور میرے

www.urdupalace.com

ساتھ پڑھیں...... کرن آپ حرا کو اپنا کارڈ شیئر کرائیں۔" اب سب دعا پڑھنے لگے اور حرا نے کارڈ پہ نظریں جمائے رکھیں۔

سب لڑکیوں نے نفاست سے ہیڈ اسکارف پہنا ہوا تھا اور ایک دوسرے کو اللہ حافظ کہہ کر اب وہ جا رہی تھیں...... سنینا کو وہ ساری لڑکیاں پیاری لگیں، ان کے جانے کے بعد وہ حرا کے پاس آئی۔

"کیسی ہو حرا؟"

"السلام علیکم سنینا! میں ٹھیک آپ بتاؤ۔" حرا نے عادتاً سلام کیا پھر جواب دیا۔

"اوہ، وعلیکم السلام...... میں بھی ٹھیک ہوں، تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا تم اسلامک کلاسز لیتی ہو؟" سنینا نے منہ پھیر کے کہا۔

"بتا دیتی تو کیا تم آ جاتیں؟" حرا مسکرائی۔

"وہ تو پتا نہیں پر میں دیکھو کیا پہن کے آ گئی اور اسکارف بھی نہیں پہنا۔" سنینا نے اپنی طرف اشارہ کیا۔

"حجاب کسی کو دیکھ کر نہیں لیا جاتا، خود کیا جاتا ہے اور جب پتا چلے کہ حکم ہے تو کرنا تو چاہیے ناں۔"

حرا نے اسے ساتھ بٹھایا اور آرام سے مسکرا کے جواب دیا۔

"تو میں بنا اسکارف کے یہاں آ جاؤں؟"

حرا اب بھی مسکرا رہی تھی۔ "یعنی تم یہاں آنا چاہتی ہو باقاعدہ؟" حرا نے اس کا چہرہ دیکھا۔

"ہاں کیوں نہیں ابھی تو ایک ہی دن ہوا ہے، میں بھی دیکھوں تم اور کیا، کیا بتاتی ہو۔" سنینا اٹھ کھڑی ہوئی۔

"ٹھیک ہے باہر جا کے ٹائم ٹیبل لے لو اور ہاں حجاب میرے کہنے پہ مت لینا، نہ ان لڑکیوں کو دیکھ کر۔" حرا نے سنینا کا گال تھپتھپایا اور کلاس سے باہر نکل گئی، سنینا بھی باہر آ گئی...... شائل کو فون کیا تو وہ غصے میں گھر جا چکا تھا...... گھر فون کر کے ڈرائیور کو پتا سمجھایا...... ریسپشن والی لڑکی سے اس نے ٹائم ٹیبل لیا اور داخلہ فارم بھی...... تب اسے پتا چلا یہ ایک اسلامک ادارہ ہے۔

☆☆☆

"نین اٹھ جاؤ کتنا سوؤ گی کھانا لگا دیا ہے۔" امی نے آ کر اسے جگایا۔

"سونے دیں ناں امی۔ نہیں لگ رہی ناں بھوک پلیز جائیں آپ۔" اس نے چادر سر پہ تان لی۔

"سوتی رہو، رات میں مت چلّانا کہ کھانا دیں میں کچن لاک کر دوں گی۔"

وہ جانتی تھیں بھوک کے معاملے میں سنینا بہت کچی ہے۔

"کیا ہے بھئی اٹھ گئی ناں بس۔" سنینا جمائی روکتے ہوئے بولی۔

"جانتی ہوں تمہیں، اچھا بتاؤ آج کا دن کیسا رہا ہماری ملاقات ہی نہ ہو سکی تم گئی تھیں اس جگہ؟" حرا نے فزا کی گود میں سر رکھ دیا تھا۔

"جی ہاں......! شائل گیا تھا ساتھ میرے، میں کلاس میں تھی وہ گھر چلا گیا...... مجھے تو اچھا لگا۔" سنینا نے یہ نہیں بتایا کہ وہ کوئی دینی تربیت کا ادارہ ہے ورنہ شاید فزا کو پسند نہ آتا۔

"چلو جو بھی ہے، تم بور ہونے سے تو بچ جاؤ گی ناں...... چلو اٹھو فریش ہو جاؤ اور آ کر کھانا کھاؤ۔"

وہ اسے ماتھے پہ بوسہ دے کر باہر آ گئیں۔ وہ اپنے فلاحی کاموں میں مصروف رہتی تھیں...... سنینا زیادہ تر نادرہ چاچی کے ساتھ ہی رہی لیکن وہ بھی مذہب کی طرف اتنا رجحان نہیں رکھتی تھیں، بوتیک چلاتی تھیں اپنا...... سوانہی چکروں میں رہتیں۔

اگلے دن اس کی کلاس نہیں تھی تو وہ گھر پہ ہی رہی، وہی فون پہ لگی رہی گانے سنے کبھی گیم کھیل لی، نیٹ استعمال کر لیا اور رات گزار لی۔ صبح سو کر اٹھی تو یاد آیا کہ اس کی آج کلاس ہے۔ جلدی سے اٹھی تیار ہوئی اپنے اسی عام حلیے میں تھی لمبی سی قمیص پہ جینز پہنی ہوئی تھی...... ناشتا کیا اور ماں کو بتا کر ڈرائیور کے ساتھ چل دی۔ جب وہ وہاں پہنچی سب آتی جاتی لڑکیاں ایک دوسرے کو سلام کر رہی تھیں چاہے جان پہچان ہو یا نہیں جبکہ اعلیٰ طبقوں

www.urdupalace.com

میں سلام کا رواج بہت کم ہوتا جا رہا ہے۔ اپنے ہی جاننے والوں سے ملا جاتا ہے، اسے یہ اچھا بھی لگا لیکن کوفت بھی ہوئی کہ سب کو سلام کرو، وہ چپ چاپ کلاس روم میں آ گئی۔ حرا ابھی تک نہیں آئی تھی۔ وہ دوسری لڑکیوں کو دیکھتی رہی سب کا دھیما لہجہ اور نرم سی مسکراہٹ......

اسے حیرت ہوئی وہ بھی تو اسکول میں تھی وہاں سب قہقہے لگاتے، بے فکر ہو کر بیٹھتے آتے جاتے ہائے ہیلو بھی نہ کرتے اپنی ہی مستی میں رہتے۔

حرا آ گئی تھی سب اپنی کرسیوں پہ صحیح طرح بیٹھ گئے...... سب سے پہلے سب نے ایک آواز میں سلام کیا پھر دعا سے کلاس شروع ہوئی۔

''جی کیسا گزرا کل کا دن آپ سب کا؟'' حرا نے سب کو مخاطب کیا۔ سب نے اپنے، اپنے جواب دیے کسی نے کہا اچھا کسی نے کہا بہت مصروف وغیرہ، وغیرہ......

''اور سنینا آپ کا؟'' اب اس نے صرف سنینا کو مخاطب کر کے پوچھا۔

''ہاں بس سوتے جاگتے ٹی وی گیمز وغیرہ میں گزر گیا۔'' اس نے بے پروائی سے جواب دیا۔

''چلیں یہ تو عمر ہی ایسی ہوتی ہے بے فکری والی خیر آج کا لیکچر شروع کرنے سے پہلے یہ کچھ پیپرز ہیں سنینا آئیں اور سب کو بانٹیں۔''

سنینا کو عجیب لگا کہ اس سے یہ کام کروا رہی ہے پر اسے اٹھنا ہی پڑا اور پیپرز سب کو دے کر اپنی سیٹ پر آ بیٹھی۔

''آپ سب کو پتا ہے ناں رمضان آنے والا ہے اور اس مقدس مہینے کی کیا اہمیت ہے؟ چلیں مجھے باری، باری بتائیں۔'' حرا نے سب کو دیکھا، سب نے ہی ہاتھ اوپر کیے جواب دینے کے لیے سوائے سنینا کے۔

''سنینا ہمیں بتاؤ گی کچھ رمضان کے بارے میں؟''

''میں نے تو ہاتھ ہی نہیں اٹھایا تو کیوں پوچھ رہی ہیں یہ۔'' اس نے اپنے دل میں سوچا۔

''ہاں پتا ہے وہ قرآن پاک آیا تھا نہ اللہ کی طرف سے

ناممکن

ادب اور حسنِ اخلاق کی دنیا بہت وسیع اور شاندار ہے لیکن اس کا دروازہ اتنا چھوٹا اور تنگ ہوتا ہے کہ اس میں اپنا سر جھکائے بغیر داخل ہونا ناممکن ہے۔

مرسلہ: نسیم سکینہ صدف، ڈسکہ

اچھی بات

وقتِ افطار سات بار درودِ ابراہیمی، پندرہ مرتبہ تیسرا کلمہ، دس مرتبہ یا وہابُ پھر سات بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر دعا مانگیں اور دعا مانگ کر پھر تین درود پاک پڑھیں اور پھر روزہ افطار کریں...... کہتے ہیں کہ ابھی آپ کی کھجور آدھی بھی نہ ہوگی کہ آپ کی دعا اللہ پاک کی بارگاہ میں قبول ہو جائے گی...... سبحان اللہ!

مجھ سمیت سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مرسلہ: فرح طاہر قریشی، لاہور

اور ہم روزے بھی رکھتے ہیں یعنی ہم مسلمز۔'' سنینا نے اپنی انگلیوں کے ناخنوں کو دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

''بالکل رمضان میں قرآن نازل ہوا اور روزے فرض ہوئے، شاباش تو اب یہ بتاؤ قرآن میں اس کا ذکر ہے؟'' حرا نے مسکرا کر ہی سوال کیا۔

''میرے خیال سے تو ہے۔'' پھر وہی بے پروائی والا انداز......

''اچھا آپ لوگوں کو میں نے جو پیپر دیے ہیں وہ گھر جا کر پڑھیے گا میں اگلی کلاس میں ضرور پوچھوں گی۔''

سب نے پیپر اپنے بیگ میں رکھ لیے۔ ''چلیں اب یہ بتائیں آج کیا ڈسکس ہونا چاہیے۔''

حرا اکثر اسٹوڈنٹس سے پوچھتی تھی کبھی پرانا موضوع بھی نکل آتا تھا تو سوال جواب بھی ہوتے۔

''حرا کیوں ناں آج ہم حجاب پہ بات کریں کافی وقت ہو گیا ہے آپ نے پھر کچھ نہیں بتایا۔'' ایک

www.urdupalace.com

لڑکی نے کہا۔
''نہیں، آج محرم اور نامحرم پہ بات ہو جائے۔ آپس میں میل جول اور ہمارا ان کا ملنا جلنا۔'' دوسری لڑکی نے تجویز کیا۔
''حرا رمضان آ رہا ہے تو اس حساب سے ہم کیسے خود کو بدلیں، کیا کریں، کیسے کریں، اس پہ بات کر لیں۔'' یہ کسی اور لڑکی نے کہا۔
''میرے خیال سے ایک ہی ٹاپک میں سب کور کر دیں یا ہر کلاس میں ان ہی پرانے ٹاپکس میں سے ایک لے کے بات کی جائے؟'' آخر میں بیٹھی ایک لڑکی نے کہا تو سب کو یہ بات پسند آئی۔
''سنینا آپ یہاں نئی ہیں، آپ ان میں سے کوئی موضوع چنیں۔'' حرا اصل میں جاننا چاہتی تھی کہ سنینا کا رجحان کس طرف ہے۔
''جی بالکل، میں حجاب کے بارے میں جاننا چاہتی ہوں۔ آپ لوگ پہنتے ہو دم نہیں گھٹتا؟ وہ بھی سارا وقت......'' سنینا نے کوفت سے کہا حرا جانتی تھی وہ اسی پہ سوال کرے گی۔ شادی کی تقریب میں جب ملی تھی تب بھی یہی سوال کیا تھا۔
''حجاب......سب سے پہلے تو آپ سب کو یہ پتا ہونا چاہیے بلکہ سب کو پتا ہوگا کہ ہمیں اپنا آپ چھپانے کا حکم ہے، اس میں ہمارا سر ڈھانپنا بھی آتا ہے۔''
سنینا سمیت سب نے اثبات میں سر ہلایا۔
''اس زمانے میں جب اسلام نہیں آیا تھا عورت کی نہ عزت تھی نہ کوئی قدر...... اسلام نے آ کر ہم عورتوں کو عزت دی، ہمیں وقار دیا، ہمارے حقوق مقرر کیے اور کچھ حدود بھی۔''
پھر اس نے سورۂ نور کا ذکر کیا اور کئی آیتوں کا ترجمہ بتایا۔ حرا ساری باتیں بغور سنتی رہی۔
''ہم آج کھلے عام ایسے اسکول، کالجوں، یونیورسٹیوں میں پڑھتے ہیں جہاں مرد قدم، قدم پہ ہوتے ہیں بلکہ آپ گھروں میں دیکھ لیں، شادی بیاہ کے موقع پر مکس گیدرنگ ہوتی ہے اور ہم خواتین کس طرح جاتی ہیں۔ مس سنینا نے سوال کیا تھا کہ کیا حجاب میں گھٹن نہیں ہوتی؟ حجاب تو خود آپ ہی سکون ہے، اس میں کیسے دم گھٹے گا؟ جب آپ کو اطمینان ہو کہ آپ نے اپنے آپ کو ڈھکا چھپا رکھا ہے تو کیسے دم گھٹے گا؟''
حرا مزید قرآن و حدیث کی روشنی میں بتاتی جا رہی تھی۔
''آپ لوگ جو حجاب کرتی ہیں کسی کے دباؤ میں آئے بغیر کرتی ہیں، اللہ نے ہمیں سورۂ احزاب میں بھی بتایا ہے جسم پر اضافی چادر لازمی ہے۔ اپنے اوپر اپنی چادریں ڈال دیا کریں اس سے وہ پہچانی جائیں گی اور وہ ستائی نہیں جائیں گی۔'' اسی طرح وہ عورتوں کے گفتگو کے انداز اور میل جول کے طریقے سب کے متعلق بتاتی چلی گئی اور سنینا حیرت زدہ سنتی رہی۔
''چلیں، اب ہماری کلاس کا وقت ختم ہو رہا ہے کسی کا کوئی سوال ہے؟'' حرا نے حسبِ عادت کچھ دیر چپ رہ کر سوال کیا سب نے نفی میں سر ہلایا سنینا گم صم بیٹھی رہی۔
''ٹھیک ہے دعا کا کارڈ نکالیں۔'' سب نے دعا پڑھی پھر ایک دوسرے سے باتیں کرتے باہر نکل گئیں۔
''حرا۔'' سنینا اس کے پاس آئی۔
''ہاں کہو۔'' حرا نے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔
''اگر میں بھی حجاب کرلوں تو؟'' اس نے سوال کیا تھا یا کہنا چاہ رہی تھی اسے خود بھی پتا نہ تھا۔
''تو کیا؟'' حرا نے پوچھا۔
''کیسے کروں؟ مجھ سے نہیں ہوگا!''
''کل تم اس اسٹول کے بجائے بڑا دوپٹا لے آنا میں بتا دوں گی۔'' سنینا کا پریشان چہرہ دیکھ کے مسکرا کر حرا نے کہا۔
''ٹھیک ہے، میں چلتی ہوں اللہ حافظ!''
''اللہ حافظ!'' حرا نے سنینا کو جواباً کہا اور خود بھی اس کے پیچھے نکل گئی گھر آ کر اس نے کھانا بھی نہ کھایا اور کمرے میں آ کر لیٹ گئی۔ سارا وقت وہ ایسے ہی اندر رہی...... رات میں فزا آئیں تو دروازہ کھٹکھٹایا جواب ندارد، ہینڈل گھمایا تو لاک پایا چابی سے

www.urdupalace.com

دروازہ کھولا تو سنینا سوئی ہوئی تھی، اس کے پاس آئیں گہری نیند میں سوئی ہوئی سنینا معصوم سی چھوٹی بچی لگ رہی تھی...... رات میں بھی وہ کھانے کا کہنے آئیں تو وہ سو چکی تھی انہوں نے اسے ماتھے پہ پیار کیا اور لائٹ آف کر کے چلی گئیں۔

اگلے دن وہ جلدی اٹھ گئی تھی اس نے وہ دعا کا کارڈ نکالا اور پڑھنا شروع کیا۔

عربی اس کی کمزور تھی لیکن اس میں انگریزی ہجوں میں بھی لکھا تھا تو آسانی رہی پڑھنے میں...... باہر آ کر کچن میں گئی خود اپنے لیے کافی بنائی اور انڈا فرائی کیا...... جلدی اٹھنے کی وجہ سے وہ خود کو تازہ دم محسوس کر رہی تھی، وہ اپنا ناشتا لے کے لان میں ہی آ گئی...... صبح کی ٹھنڈی ہوائیں اسے اچھی لگ رہیں تھیں...... امی بھی جلدی اٹھنے کی عادی تھیں۔ انہیں تو کام سے جانا ہوتا تھا جبکہ سنینا کا اے لیولز ہو جانے کے بعد چھٹیاں تھیں سو وہ دیر سے ہی سوتی جاگتی تھی...... وہ اس کے کمرے میں گئیں اسے وہاں نہ پا کر ہر جگہ دیکھ لیا کچن میں آئیں تو اندازہ ہو گیا کہ سنینا نے ناشتا بنایا ہے...... وہ اسے ڈھونڈتے ہوئے لان میں آ گئیں۔

''ارے نینا تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ میں نے پورا گھر چھان مارا۔'' انہوں نے سنینا کو لان میں دیکھا تو اس کے پاس آ گئیں۔

''السلام علیکم، جی ماں بس ایسے ہی دل کر رہا تھا تو یہاں آ گئی' اچھا لگ رہا ہے یہاں آ کر۔'' سنینا نے مسکرا کر جواب دیا۔

''چلو اچھی بات ہے، میں ناشتے کا جا کے کہتی ہوں تمہیں اور تو کچھ نہیں چاہیے؟'' وہ اٹھ گئی تھیں۔

''نہیں ماں۔'' اس کا موبائل بجا تو وہ فون سننے لگی۔

''السلام علیکم چاچی، کیسی ہیں آپ؟'' فون نادرہ چاچی کا تھا۔

''وعلیکم السلام بیٹا ٹھیک تو ہوں پر تم سے ناراض ہوں۔''

''ارے وہ کیوں چاچی؟'' سنینا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

''تم نے آنا ہی چھوڑ دیا ہے کون سی کلاسز لے رہی ہو شمائل بتا رہا تھا۔''

''جی چاچی......... وہ جنرل نالج کی ہیں، آج آتی ہوں تو بتاؤں گی آپ کو......'' سنینا نے آج آنے کا کہہ کر اِدھر اُدھر کی باتیں کیں۔ اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اس نے حجاب کے حوالے سے کافی مواد دیکھا تھا کیسے لینا ہے اور آج چاچی کے پاس جا رہی تھی تو حجاب کرنے کا سوچا۔

چاچی کے ہاں پہنچی تو وہ اس کا حلیہ دیکھ کر حیران ہو گئیں پر کچھ تبصرہ نہیں کیا۔ بس اس کی کلاسز کے متعلق پوچھنے لگیں۔

''اچھا، اچھا چلو یہ بھی اچھا کیا۔ کچھ تو دین کا بھی معلوم ہو گا پر یہ حجاب ویسے تم پر اچھا تو لگ رہا ہے لیکن ہر وقت لینا عجیب ہی لگے گا ہے ناں؟'' نادرہ چاچی نے کہا۔

''امی اس کا دل ہوا ہے' وہ بھی آج دیکھیے گا کورس ختم تو اس کا بھوت بھی اتر جائے گا۔'' شمائل ہنسنے لگا سنینا کو عجیب لگا اس نے حجاب ہی لیا تھا ایسا کون سا پورا اسلامی ہو گئی کہ یہ دونوں ایسا کہہ رہے تھے۔

''شمائل چلو لوڈو لے آؤ، میں بھی کھیلتی ہوں آج تم دونوں کے ساتھ......'' نادرہ نے موضوع بدل لیا شام تک وہ ایسے ہی رہی۔ جب کافی شام ہو گئی تو اسے واپسی کی فکر ہوئی......اور وہ شمائل کے ساتھ گھر واپس آ گئی۔

اگلے دن وہ خوش، خوش حجاب لیے کلاس لینے گئی......سب سے سلام دعا کرنے کے بعد وہ اپنی چیئر پر آ بیٹھی، وہ مسکرا رہی تھی......حرا آئی اور سب سے سلام کرنے کے بعد اس کی نظر سنینا پہ گئی اور اس کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر وہ بھی مسکرانے لگی۔

کلاس حسبِ معمول چل رہی تھی کہ حرا نے ان کے ٹیسٹ ہونے کا اعلان کیا اور کلاس جلدی ختم کر دی جنہیں جانا تھا وہ چلی گئیں کچھ اسی ادارے میں ایک

www.urdupalace.com

کمرا جسے لائبریری کا نام دے دیا گیا تھا وہاں چلی گئیں جبکہ سنینا حرا کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔

''السلام علیکم حرا، کیسی ہیں آپ!''

''وعلیکم السلام، میں تو ٹھیک ہوں یقیناً تم بھی ہوگی۔ کوئی اتنا پیارا اور معصوم بھی لگ سکتا ہے مجھے پتا ہی نہیں تھا ماشاءاللہ۔'' حرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

''آپ کو لگتا ہے سب کی تعریف کرنے کا بہت شوق ہے؟'' سنینا کی بات پہ وہ مزید مسکرائی۔

''نہیں سنینا، سچ مچ تم آج بہت پیاری لگ رہی ہو۔'' سنینا نے حرا کی آنکھیں دیکھیں جہاں شاید آنسو امڈ آئے تھے چھلکنے کی دیر تھی۔

''کیا بات ہے حرا؟'' سنینا نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

''کچھ نہیں...... بس کچھ پرانی یادیں آنکھوں کے سامنے آ گئیں۔'' حرا نے بیگ اٹھایا اور جانے کے لیے اٹھی۔

''مجھے آج کام ہے، میں جا رہی ہوں دل تو ہے کہ تم سے اور باتیں کروں پر جانا ہوگا۔''

''کوئی بات نہیں حرا پھر کسی اور دن......'' سنینا نے کندھے اچکائے اور اٹھ کر الوداعی کلمات کہے اور باہر جا کر بیٹھ گئی۔

☆☆☆

اگلے دن وہ تیار ہو کر سلیقے سے حجاب لے کر اسکول گئی تھی، جہاں اور دوستوں نے بھی اکٹھا ہونا تھا۔ اسکول میں بہت رش تھا دوستوں کو فون میسجز پہ لوکیٹ کرتی ہوئی وہ ان تک پہنچ ہی گئی تھی۔

''اُف ایک تو یہ گرمی اوپر سے آج ہی پرانے اسٹوڈنس کو آنا تھا۔'' سنینا کی ایک دوست نے کہا۔

''اور کیا ہم نے بھی یہی ایک دن چننا تھا۔'' دوسری دوست نے کوفت کھاتے ہوئے کہا۔

''سنینا یہ تم کب سے یہ ہیڈ اسکارف پہننے لگ گئی ہو؟'' ایک اور دوست نے کہا تو سب نے اسے بغور دیکھنا شروع کیا۔

''اسے حجاب کہتے ہیں۔'' سنینا نے اور کچھ کہنے کے بجائے صرف اتنا کہنا ہی مناسب سمجھا۔

''اچھا، اچھا جو بھی ہے پر کیوں؟''

''بھئی اس کی مرضی جو چاہے کرے؟'' یہ نوشین ہی تھی سنینا کی دوست جس کے ساتھ سب سے ملنے کا پلان بنایا گیا تھا۔

''اچھا چھوڑو، ایسا کرتے ہیں کینٹین چلتے ہیں۔''

یہ سب مل کر کینٹین کی طرف جانے لگیں وہیں سنینا کی نظر اس پر گئی وہ سب سے ایکسکیوز کر کے اس جانے والی کے پیچھے چلی گئی۔

وہ لڑکی سائنس لیب کے پیچھے بنے ایک چھوٹے سے کمرے میں چلی گئی تھی۔

''یہاں کیوں بلوایا ہے؟'' سنینا تھوڑا دور کھڑی ہوئی تھی لیکن آواز صاف سننے میں آ رہی تھی۔ آواز کچھ جانی پہچانی لگی۔

''مجھ سے ملنے میں کیا حرج ہے؟ کیا شرم ہے؟''

ایک لڑکے کی آواز پر وہ لڑکی شاید رو دینے والی تھی۔

''میرے سامنے یہ سب ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔'' سنینا کو یہ آواز کچھ جانی پہچانی سی لگی۔

''شمائل......'' ایک دم اس نے زیرلب کہا۔

''میں صرف ایک دفعہ اس سے ملنا چاہتی ہوں، اس نے جو بھی کیا میرے ساتھ بدلے میں اس کا تو کچھ نہیں ہوا لیکن میرا تو نقصان ہوا تھا ناں؟'' وہ لڑکی ہچکیاں باندھے کہہ رہی تھی۔

''تم جانتے تھے ناں کہ وہ ایک بے ہودہ سی شرط تھی جس کے نتیجے میں مجھے بھرے اسکول میں بدنام کر دیا گیا تھا؟ پھر بھی میں نے بہت ہمت جتائی ہے، اپنے آپ کو بدلا، تم سب سے دور ہوئی اس اسکول کو چھوڑا لیکن میرا کیا قصور تھا؟ کیوں مجھے سزا دی گئی؟'' وہ لڑکی اب چیخ رہی تھی۔

''مجھے یہ سب بتانے سے کیا ہوگا؟ جس کی تم بات کر رہی ہو اسے تمہاری پروا کبھی نہیں تھی۔ میں نے تمہیں دوست سمجھا تھا۔ تمہیں وارن بھی کیا تھا اور اب

www.urdupalace.com

اگر تم یہ اسلامی بن کر میرے سامنے آئی ہو تو کیا لگتا ہے میں معاف کر دوں گا؟ کبھی نہیں۔'' شمائل کی بھی گرج دار آواز سنائی دی۔ سنینا کو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ شمائل اور حرا ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔

شمائل باہر نکل آیا تھا جبکہ سنینا دوسری جانب کھسک گئی تھی۔

''حرا......'' سنینا نے اندر آ کر اسے پکارا۔

''س...... سنین...... نا تم!'' حرا اسے دیکھ کے گھبرا گئی تھی۔

سنینا نے اسے گلے سے لگایا حرا بہ آواز بلند... رونا شروع ہو گئی۔

''میں بھی تمہارے جیسی تھی سنینا ہر بات سے بے نیاز...... اسلام سے بھی وابستگی ایسی ہی تھی جیسی تمہاری، نماز پڑھی تو پڑھی ورنہ چھوڑ دی، نہ رمضان، روزے کی فکر۔ کچھ بھی نہیں تھا میری زندگی میں۔''

''نہیں حرا، مجھے ایسا نہیں لگتا......!'' سنینا کی بات پر حرا بہ مشکل مسکرائی اور اس کے گال تھپتھپائے۔

''پر وہ اللہ ہے ناں سب سے عظیم ذات جب وہ نافرمانوں کو ہدایت دیتا ہے تو انہیں ایک جھٹکا ضرور دیتا ہے جس سے وہ پوری طرح ہل جاتے ہیں اور ان کی پوری دنیا ہی بدل جاتی ہے۔'' حرا بولتے، بولتے چپ ہوئی اور سنینا اسے دیکھنے لگی۔

''میں زیادہ کچھ نہیں بتا سکتی بس اتنا کہوں گی۔ میں اس عید کا انتظار کر رہی ہوں۔ جب اس نے مجھ سے وعدہ لیا تھا میرے... دل میں اس کے لیے پیار تھا شاید آج بھی ہے، مجھے اس نے توڑا سب کے آگے بکھیر کے رکھ دیا بس وہ واپس مل جائے۔'' حرا نے رونا شروع کر دیا۔

''جس انسان سے نفرت کرنی چاہیے تھی پھر اس سے پیار کیوں؟ کیوں اسے پانا چاہتی ہو؟'' سنینا کے سوال پر اس نے آنسو صاف کیے۔

''میں نے جو بھی کیا، پیار میں کیا تھا لیکن میں اس کو بھلا ہی نہیں پا رہی، میں یہ بھی نہیں جانتی وہ کہاں

زندگی

☆ کتے اور انسان میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ اگر آپ ایک بھوکے کتے کو کھانا دیں تو وہ زندگی بھر آپ کو کاٹے گا نہیں۔

☆ اچھی زندگی جینے کے دو طریقے ہیں ایک جو پسند ہے اسے حاصل کر لو اور دوسرا جو حاصل ہے اسے پسند کر لو۔

☆ کبھی زندگی میں کسی کے لیے مت رونا کیونکہ وہ تمہارے آنسوؤں کے قابل نہیں ہوگا اور جو اس قابل ہوگا وہ تمہیں رونے نہیں دے گا۔

☆ جو لوگ زندگی کو آنسو سمجھتے ہیں وہ ہمیشہ مسکراہٹ سے محروم رہتے ہیں۔

☆ یاد رکھو زندگی پھول ہے تو اس کے ساتھ غموں کے چند کانٹے ضرور ہوتے ہیں۔

از: پروین افضل شاہین، بہاول نگر

خرچ کا حساب

ایک بادشاہ شکار پر نکلا تو ایک کسان کو ہل چلاتے دیکھا۔

پوچھا: دن میں کتنا کماتے ہو؟

کسان نے جواب دیا۔ چار روپے

بادشاہ بولا: کیسے خرچ کرتے ہو؟

کسان: ایک روپیہ خود پر خرچ کرتا ہوں، ایک روپیہ قرض واپس کرتا ہوں۔ ایک روپیہ قرض دیتا ہوں اور ایک روپیہ دریا میں پھینک دیتا ہوں۔''

بادشاہ حیران ہوا اور بولا۔

''تمہاری باتوں کا مطلب نہیں سمجھا۔''

کسان:

''جناب ایک روپیہ خود پر اور اپنی بیوی پر خرچ کرتا ہوں، ایک روپیہ والدین پر جو قرض واپس کرتا ہوں جو کچھ میرے بچپن میں انہوں نے مجھ پر خرچ کیا۔ ایک روپیہ اپنی اولاد پہ جو کہ قرض دیتا ہوں تاکہ بڑھاپے میں مجھے وہ واپس کرے۔ اور ایک روپیہ کسی غریب کو دے دیتا ہوں جس کا اجر مجھے اس دنیا میں نہیں چاہیے۔''

از: لاریب، ماہ زیب، چونیاں

www.urdupalace.com

ہے؟ کس حال میں ہے، بس اللہ سے اپنے کیے کی معافی مانگتی ہوں اور اس کی خیر خیریت کی بھی اور کچھ نہیں۔'' حرا اب شاید وہاں سے جانا چاہتی تھی اور سنینا بھی اسے روکنا نہیں چاہتی تھی...... وہ وہاں سے چلی گئی تھی...... سنینا کا اسکول میں دل نہیں لگ رہا تھا اس نے شمائل کو فون کیا۔

''میں آفس میں ہوں، میٹنگ ہونے والی ہے ڈرائیور کو بھیج دوں؟''

''نہیں...... تم ابھی اسی وقت مجھے لینے آؤ، مجھے کوئی بہانہ نہیں چاہیے بس فوراً لینے آؤ۔'' سنینا جانتی تھی وہ جھوٹ بول رہا ہے۔

حرا اور شمائل کو باتیں کرتا وہ سن چکی تھی، حرا نہیں جانتی تھی کہ سنینا اور شمائل آپس میں کزنز ہیں پر سنینا کو حرا کی باتیں سن کر بس یہی لگا کہ وہ شمائل سے بات کرے اسے کسی طرح اس لڑکے سے ملوادے۔ شمائل، حرا کی وجہ سے واپس اسکول نہیں جانا چاہ رہا تھا جبکہ سنینا نے بتا دیا تھا کہ وہ اسکول میں ہی ہے۔

''گھر جانے کے بجائے کسی فاسٹ فوڈ پوائنٹ لے چلو۔''

''میں کہیں بھی لے جاؤں اور تمہیں اچھا نہ لگے تو؟'' شمائل کو کوفت ہونے لگی۔

وہ اپنی پسندیدہ جگہ پر آ گئے تھے۔

''مجھے تم سے بات کرنی ہے۔'' سنینا پُر اعتماد انداز میں بولنے لگی۔

''کیا بات ہے؟ کوئی خاص بات کرنی ہے کیا؟'' شمائل کو حیرت نے آ گھیرا۔

''حرا کے بارے میں۔'' اپنے دونوں ہاتھوں پر تھوڑی ٹکا کر اس نے شمائل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔

''کون۔کون حرا؟'' شمائل ہچکچایا۔

''وہی جو تمہارے ساتھ میرے اسکول میں ہی پڑھتی تھی، تمہاری دوست تھی غالباً اب ہے یا نہیں پتا نہیں پر تھی تو ناں؟''

سنینا کی بات پر شمائل کے ماتھے پر ٹھنڈے پسینے آنے لگے۔

''مجھ سے جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں میں ساری باتیں سن چکی ہوں۔'' سنینا نے آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھا۔

''ہوں...تو جب تم سب سن چکی ہو تو مجھ سے کیا جاننا چاہتی ہو؟''

''تم اسے اس بات کا طعنہ دے رہے تھے ناں کہ وہ بدل گئی ہے، حجاب وغیرہ کر رہی ہے اور وہ سب ڈراما ہے؟'' سنینا جذباتیت سے کہتی رہی۔

''تم...... اسے نہیں جانتیں نین...... اس معاملے سے دور رہو تو بہتر ہے۔''

''میں اسے اچھے سے جانتی ہوں...... پر تم بھول رہے ہو شمائل کہ اگر انسان غلطی کرے پھر سچے دل سے توبہ کرلے تو اللہ ہی ہے جو اسے معاف کرنے والا ہے پھر تم کیا چیز ہو؟'' شمائل اسے گھور کر دیکھنے لگا۔

''انسان بدلنے پر آئے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی اور یہ تم لوگ ہی ہو جو ایک بدلتے انسان کو طعنے دے دے کر مار ہی ڈالتے ہو۔''

''میرے سامنے اتنی بڑی، بڑی باتیں کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔'' شمائل اس کی باتوں کی قطعی پروا کیے بغیر جواب دینے لگا۔

''جو بھی حرا نے کیا وہ اس کا ماضی تھا۔ اس نے اللہ سے معافی مانگ لی اس نے بدل لیا خود کو اور تم...... تم اسے ڈراما کہتے ہو؟'' سنینا ایک ہی بات کر رہی تھی۔

''نین...... وہ جیسی بھی تھی یا ہے مجھے اس سے کوئی لینا دینا نہیں پر وہ......''

''پر وہ کیا...... یہی کہ وہ اب بھی چاہتی ہے ناں وہ لڑکا واپس آ جائے اس کی زندگی میں جس نے اس کی زندگی خراب کر دی؟'' سنینا نے شمائل کی بات کاٹی اور شمائل نے ایک گہری سانس خارج کی۔

''وہ واپس نہیں آ سکتا اب۔''

''بھلا کیوں نہیں آ سکتا؟'' سنینا نے سوال کیا کہ

www.urdupalace.com

اتنے میں ان کا آرڈر آچکا تھا۔

"پہلے کھالو یار پھر بتاؤں گا......" شائل کی بھوک جاگ اٹھی تھی۔

"نہیں پہلے بتاؤ۔" سنینا بھی بضد تھی۔

"نینا...... حرا سے اس نے وعدہ کیا ضرور تھا لیکن وہ اس کا دل بہلانے کے لیے تھا اور میں نے حرا کو منع کیا تھا کہ اس انسان سے دور رہے، وہ اس سے پیار نہیں کرتا، میں حرا سے نفرت نہیں کرتا...... لیکن مجھے اس پر غصہ ہے۔ اس واقعے کے بعد اس کی جو ہوا اسکول میں ہوئی تھی اس کی وجہ سے وہ تو اسکول چھوڑ گئی لیکن میں نے بھی ولید کو کم بے عزت نہیں کیا......!"

"اور یہ عید کے وعدے کی کیا بات تھی شائل؟" نینا سامنے رکھے برگر کو قطعی بھول چکی تھی۔

"یار...... بھئی جو کچھ ہوا اسی دوران ولید نے اس سے وعدہ کیا تھا، رمضان آنے والے تھے اور اس کے بعد ولید نے کہا تھا وہ اس کے گھر آئے گا باقاعدہ شادی کی بات کرنے لیکن ایسا کچھ نہیں تھا، وہ صرف اسے جھانسا دینے کے لیے کہا گیا تھا۔"

شائل نے سوفٹ ڈرنک کا سپ لیا۔

"یہ کیسا غصہ ہے تمہارا شائل؟ اور تم حرا کو اصل بات کیوں نہیں بتا رہے، وہ تم سے آج ملی تھی اسے بتا دیتے، کیوں نہیں بتایا؟ کیوں اس پر سارا غصہ اتار رہے ہو؟" سنینا اسے بے نیازی سے سوفٹ ڈرنک پیتا دیکھ طیش میں آ گئی تھی۔

"پلیز ختم کرو اس بات کو اور اب چپ چاپ کھاؤ یہ سب ورنہ میں یہیں چھوڑ کر تمہیں چلا جاؤں گا۔" سنینا نے اس کی بات سنی اِدھر اُدھر نظر دوڑائی اور گردن جھکا کر کھانے لگی پر اس کے دماغ میں حرا ہی سمائی ہوئی تھی اور سامنے بیٹھا شائل اس کی دوستی...... بہت کچھ تھا جو اس کے دماغ میں چل رہا تھا۔

بل پے کرنے سے لے کر گاڑی تک اور پھر راستے بھر وہ یہی سوچتی رہی۔

شائل کا بھی اب دل کام میں نہیں لگ رہا تھا، کیسے لگتا...... اتنے عرصے بعد جو اس نے حرا کو دیکھا تھا، وہ تو ملنا بھی نہیں چاہتا تھا لیکن گیا۔ اس سے ملا اسے دیکھا اور غصہ بھی نکالا پر سکون نہیں ملا...... اور مزید اس پر سنینا کا سب جان لینا اسے اور عجیب مشکل میں ڈال گیا تھا۔

رمضان کا مہینہ شروع ہو گیا تھا۔ امی سنینا میں آئی تبدیلی کو دیکھ کر حیران تھیں لیکن انہوں نے اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیا۔

رمضان میں کلاسز ہنوز جاری تھیں اس سے سنینا کا ہی فائدہ ہو رہا تھا لیکن حرا کے بجائے کوئی اور خاتون کلاسز لے رہی تھیں اور وجہ سنینا جانتی تھی۔

رمضان سے پہلے ہی سنینا میں آئی تبدیلی اور پھر روزے رکھنے کے ساتھ اس کا عبادت کرنا، اللہ سے

www.urdupalace.com

معافی مانگنا...... بے شک یہ وہ مہینہ ہے جس میں انسان کوشش کر کے تمام نفسانی خواہشوں کو دبا کر اللہ کی رضا حاصل کرنا چاہتا ہے اور ایمان کو تازہ کرنے کی سعی کرتا ہے، رمضان کا مہینہ جو پائے اور اپنی بخشش نہ کروا سکے اپنے کیے گناہوں کی کوتاہیوں کی غلطیوں کی وہ معافی نہ مانگ سکے تو اس بابرکت مہینے میں اس نے روزہ رکھ کے بھی گنوایا ہی ہے۔

حرا بھی روزوں اور عبادتوں میں خود کو مصروف کر چکی تھی۔ اسے اللہ نے اس واقعے کے بعد اتنے مواقع دیے اور حرا نے اللہ کے حکم سے خود کو ڈھال لیا، بے شک اللہ غفور و رحیم ہے۔

دوسری جانب شمائل تھا جس کے دل و دماغ میں حرا ہی چھائی ہوئی تھی...... وہ بھی ہر دم اللہ سے اسے مانگتا تھا لیکن اس کے کیے کو...... معاف کرنے کی ہمت اس میں نہیں تھی۔ وہ حرا کو دل سے چاہتا تھا۔ سنینا اپنی دعاؤں میں حرا کو خصوصاً یاد رکھتی۔

☆☆☆

وہ رات جس کا ہر روزے دار بے چینی سے انتظار کرتا ہے جب اس کی ایک مہینے کی عبادت کا یعنی پوری ایمانداری سے رکھے گئے روزوں پر عید کا تحفہ ملتا ہے، وہ رات بھی آن پہنچی تھی۔ ہر کوئی آسمان کی جانب چاند کو دیکھنے کی آرزو لیے تک رہا تھا جیسے ہی اعلان ہوا کہ کل عید ہے سنینا نے سب سے پہلے حرا کو میسج کیا۔

''چاند مبارک ہو، امید ہے تمہاری یہ عید وہی ہوگی شاید جس کا تم اتنے عرصے سے انتظار کر رہی ہو۔'' مسکراتے ہوئے اس نے میسج بھیجا اور ماں کے ساتھ نادرہ چاچی کے ہاں پہنچ گئی۔

نادرہ پہلے سے ہی تیاریاں کیے بیٹھی تھیں انتظار تھا تو ان دونوں کا اور شمائل کا...... شمائل گھر آیا اور سب کو چاند کی مبارکباد دی۔

''چلو، چلو تیاری پکڑو۔'' سنینا نے بڑے سنجیدہ انداز میں کہا۔

''کہاں کی تیاری؟'' شمائل نے ناسمجھی میں پوچھا۔

''سب پتا ہے ہمیں، چاچی نے لڑکی ڈھونڈ لی ہے اور اب تو رشتہ پکا کرنے چلے ہم تو۔'' سنینا نے پھر سے شمائل کو دیکھا، کھوجنا چاہا اور اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑتی دیکھ کر اس کا شک یقین میں تبدیل ہوتا جا رہا تھا۔ دراصل ہوا یہ تھا کہ سنینا کو جب اصل حقیقت پتا چلی تو اس نے ماں کو اعتماد میں لے کر چاچی سے پوری بات کی پھر نادرہ چاچی نے شمائل کو آڑے ہاتھوں لیا اور یوں حالات اسی کے حق میں ہوتے چلے گئے۔ آج وہ حرا کے گھر آئے تھے۔

شمائل کو نادرہ نے گاڑی اسٹارٹ کرنے کا حکم دیا اور وہ سب باہر آ گئے، گاڑی میں بیٹھنے کے بعد جو ایڈریس شمائل کو سمجھایا تھا ان گلیوں سے گزرتے ہوئے اسے صرف اور صرف حرا کا خیال آ رہا تھا...... اس گھر کے باہر گاڑی روک کر جب سب باہر نکلے تو شمائل کے قدم وہیں جم گئے، اس میں حرا کا سامنا کرنے کی دوبارہ ہمت نہیں ہو رہی تھی۔

''چلو ناں اندر شمی، یہاں کیوں کھڑے ہو؟'' سنینا نے اسے کہا۔

''میں نہیں جاؤں گا......! کیوں کیا تم نے ایسا؟'' وہ اب سمجھ گیا تھا۔

''میں نے کچھ نہیں کیا شمائل یہ وقت نے اور دونوں کے نصیب نے کیا ہے۔'' سنینا نے کہا۔ ''تمہیں موقع مل رہا ہے اسے پانے کا جسے تم چاہتے ہو، جھوٹ تو بولنا ہی مت مجھ سے...... میں تو فوراً پکڑ لوں گی، بس اب اندر چلو اسے بھی مبارک باد دو چاند کی اور ہاں کل عید ہے ناں اس سے اچھا موقع نہیں ملے گا جو بھی دل میں ہے کہہ دینا۔'' سنینا کی معصوم مسکراہٹ سے کہی گئی بات شمائل کو اندر لے ہی گئی جہاں سب ایک دوسرے کو چاند مبارک کے ساتھ، ساتھ رشتہ پکا ہونے کی بھی مبارکباد دے رہے تھے لیکن حرا کہیں بھی موجود نہیں تھی۔

''کوئی بات نہیں ایک کام کرو، کل عید کی نماز پڑھ کر یہاں آ جانا اور حرا کو عیدی بھی دے دینا اسی بہانے مل بھی لوگے۔'' سنینا نے چھیڑا۔

www.urdupalace.com

"یہ سب تمہارا ہی کیا دھرا ہے۔" شمائل کو اچھا بھی لگ رہا تھا لیکن حرا کا ڈر بھی تھا۔

"بے فکر رہو اگر میری وجہ سے بھی ہوا ہے تب بھی ہوا تو تمہارا ہی فائدہ ہے ناں۔" سنینا نے بھی چسکے لے کر جواب دیا۔

حرا کو جب معلوم ہوا کہ اس کا رشتہ شمائل سے ہوا ہے تو اسے یقین نہیں آیا وہ کسی اور کے انتظار میں تھی پر جب اس کو آنا ہی نہیں تھا وہ آیا ہی نہیں البتہ عید آ گئی تھی لیکن آیا کوئی اور...... سنینا کے میسج سے ایک پل کو اسے لگا کہ شاید ولید آئے گا لیکن شمائل کا آنا اسے حیران کر گیا تھا۔

"پلیز مجھے معاف کر دو۔" آج عید کے دن ان کی بات باقاعدہ طے ہوئی تھی تو سنینا نے ہی کسی طرح حرا کے ہی گھر میں دونوں کو تنہائی میں ملنے کا موقع فراہم کیا تھا۔ وہ کمرے میں بیٹھی گزشتہ کئی دنوں کی جاری پُراسرار سرگرمیوں کے بارے میں سوچ رہی تھی جب سنینا نے اپنی امی اور چاچی کے ساتھ ان کے ہاں کے دو چکر لگائے تھے۔ وہ ان کے دور پار کے رشتے دار بھی ہوتے تھے اسی وجہ سے حرا نے زیادہ دھیان نہیں دیا تھا۔

"معافی تو مجھے مانگنی چاہیے، میں نے اس دن تم سے جس لہجے میں بات کی۔ تمہارے بدلے روپ کو حقارت سے دیکھا، تمہیں نہ جانے کیا، کیا نہ کہا۔" حرا اسے دیکھنے لگی۔

"ہاں میں تمہیں پسند کرتا تھا، تم میری اچھی دوست تھیں لیکن تمہیں منع کرنے کے باوجود تم نے وہ سب کیا اسی لیے میں تم پر غصہ کرتا تھا اور کوئی وجہ نہ تھی پر ہاں۔" شمائل رکا۔ "ہم انسان کیا معاف کریں گے ایک دوسرے کو کیا ایک دوسرے پر جج (انصاف) کریں گے جب اللہ اس کام کے لیے ہے۔ وہی بہتر جانتا ہے کون معافی کے لائق ہے کون سچی توبہ کر رہا ہے اور کس کی توبہ قبول ہوئی......! ہم انسان خود کو دوسروں سے برتر سمجھتے ہیں جبکہ ہم بھی ان ہی جیسے ہوتے ہیں اور غلطی

رشتے اور راستے

رشتے اور راستے زندگی کے دو پہلو ہیں۔ کبھی، کبھی رشتے نبھاتے، نبھاتے راستے کھو جاتے ہیں اور کبھی راستوں میں چلتے، چلتے رشتے بن جاتے ہیں۔ کسی کو رشتے راس آ جاتے ہیں اور کسی کو راستے...... فرق بس اتنا ہے راستوں کے دکھ برداشت ہو جاتے ہیں رشتوں کے نہیں...... اپنے رشتوں کا بہت خیال رکھیں، وہ رشتے خون کے ہوں، احساس کے ہوں، مان کے ہوں، اعتبار کے ہوں یا عزت کے......

از: نگینہ ضیا بنگش، کراچی

بھی انسان سے ہی ہوتی ہے تم بھی ایک غلط فہمی کا شکار ہوئیں۔ ولید چلا گیا تھا حرا...... میں بھی نہیں جانتا کہ کہاں ہے وہ؟ میں بس تمہیں جانتا تھا، تم نے بھی رابطہ ختم کر دیا تھا لیکن اس دن تم نے ملنے کے لیے بلایا بھی تو اس انسان کے لیے جس نے تمہیں بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی تو بتاؤ ایسے میں میرا غصہ ہونا غلط تھا کیا؟" شمائل نے حرا کی لال ہوتی ناک کو چھوا جو رونے سے سرخ ہو گئی تھی۔

"مجھے اب پرانی باتوں سے کچھ لینا نہیں۔" وہ شرمندہ تھی شمائل مسکرایا۔

"سچ کہا تھا سنینا نے میں جس عید کا انتظار کر رہی تھی وہ آئے گی اور وہ آ گئی ہے، بے شک کسی اور کو لائی ہے بلکہ اس کو جس کو میرے نصیب نے میرے لیے چنا ہے اور جو میرے لیے بہترین ہے۔ میرے لیے یہ عید بہت خاص ہے شمائل۔"

اللہ جس پر مہربان ہوتا ہے پھر اس کا ہر دن آزمائش بھی ہوتا ہے اور رحمت بھی، یہ اس کا تحفہ تھا، انعام تھا اللہ کی جانب سے، انسان خود کو بدلے لیکن دنیا اور لوگوں کے کہنے پر نہیں بلکہ اس ذات کے لیے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے کیونکہ وہی ہمارا رب ہے۔

www.urdupalace.com

Advertisement at Urdu Palace

Are you looking for an affordable website to advertise your business?

Urdu Palace offers lowest rates for all advertisers.

For Advertisement of your brand or business on our website call us or contact us through Whatsapp on following numbers

+92-348-8709449

www.urdupalace.com